فَسْئَلُوْٓا اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

دارُالافتاء جامعہ نعیمیہ

ملک الموت کا کیا نام ہے

سوال:

ملک الموت کا کیا نام ہے؟، (منور احمد، ملیر کراچی)۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَاب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّاب

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ''۔

ترجمہ: ''آپ کہیے: تمہیں موت کا فرشتہ وفات دیتا ہے جو تم پر مقرر ہے، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے، (السجدہ:11)''۔

علامہ ابن کثیر رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''وَاَمَّا مَلَكُ الْمَوْتِ فَلَیْسَ بِمُصَرَّحٍ بِاسْمِهٖ فِی الْقُرْاٰنِ وَلَا فِی الْاَحَادِیْثِ الصِّحَاحِ وَقَدْ جَاءَ تَسْمِیَتُهٗ فِی بَعْضِ الْاٰثَارِ بِعِزْرَائِیْلَ''۔

ترجمہ: ''ملک الموت کا نام قرآن اور صحیح احادیث میں صراحت کے ساتھ بیان نہیں ہوا، البتہ بعض آثار میں اُن کا نام عزرائیل آیا ہے، (البدایہ والنہایہ، ج:1، ص:49)''۔ السجدہ:11 کی تفسیر میں مزید لکھتے ہیں:

''وَقَدْ سُمِّیَ فِی بَعْضِ الْاٰثَارِ بِعِزْرَائِیْلَ وَهُوَ الْمَشْهُوْرُ، قَالَهٗ قَتَادَةُ وَغَیْرُ وَاحِدٍ وَلَهٗ اَعْوَانٌ''۔

ترجمہ: ''بعض آثار میں اُن کا نام عزرائیل آیا ہے اور یہی مشہور ہے اور قتادہ اور کئی محدثین نے کہا: اُن کے مددگار (دیگر فرشتے) بھی ہوتے ہیں، (تفسیر ابن کثیر، ج:6، ص:322)''۔ حضرت عزرائیل کے تحت قبضِ ارواح کے شعبے سے اور بھی فرشتے وابستہ ہیں۔

علامہ محمود آلوسی رحمہ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

''وَالَّذِیْ ذَهَبَ اِلَیْهِ الْجُمْهُوْرُ اَنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ لِمَنْ یَّعْقِلُ وَمَا لَا یَعْقِلُ مِنَ الْحَیَوَانِ وَاحِدٌ وَهُوَ عِزْرَائِیْلُ وَمَعْنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ''۔

ترجمہ: ''جمہور کا قول یہ ہے کہ ذی عقل اور غیر ذی عقل جانداروں کے لیے ملک الموت ایک ہی ہیں اور وہ عزرائیل ہیں اور عزرائیل کے معنی ہیں: اللہ کا بندہ، (روح المعانی، ج:11، ص:124)''۔ (جاری ہے۔۔۔)

DARUL ULOOM JAMIA NAEEMIA
Block-15, Federal, 'B' Area, Karachi-Pakistan.
Ph: 92-21-36314508
muftinaeemia@yahoo.com
دار العلوم جامعہ نعیمیہ
بلاک نمبر 15 فیڈرل 'بی' ایریا، کراچی
نوٹ: کسی بھی مسئلے کی تصدیق کے لیے اس نمبر پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

’’قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَابِطٍ:تَدْبِيْرُ اَمْرِ الدُّنْيَا إِلٰى اَرْبَعَةٍ، جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَاسْمُهُ عِزْرَائِيْلُ وَإِسْرَافِيْلَ، فَاَمَّا جِبْرِيْلُ فَمُوَكَّلٌ بِالرِّيَاحِ وَالْجُنُوْدِ، وَاَمَّا مِيْكَائِيْلُ فَمُوَكَّلٌ بِالْقَطْرِ وَالنَّبَاتِ، وَاَمَّا مَلَكُ الْمَوْتِ فَمُوَكَّلٌ بِقَبْضِ الْاَنْفُسِ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ، وَاَمَّا إِسْرَافِيلُ فَهُوَ يَنْزِلُ بِالْاَمْرِ عَلَيْهِمْ، وَلَيْسَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اَقْرَبُ مِنْ إِسْرَافِيلَ، وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْعَرْشِ مَسِيْرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ‘‘۔

ترجمہ:’’عبدالرحمن بن سابط نے کہا: دنیا کے (تکوینی) امور کی تدبیر چار فرشتوں کے ذمے ہے، (وہ ہیں:) جبریل، میکائیل اور ملک الموت اور اُن کا نام عزرائیل ہے اور اسرافیل علیہم السلام، جبریل ہواؤں اور لشکروں پر مقرر ہیں اور میکائیل بارش اور نباتات پر مقرر ہیں اور ملک الموت برّ و بحر میں روحیں قبض کرنے پر مقرر ہیں اور اسرافیل ان فرشتوں پر (اللہ کا) حکم لے کر نازل ہوتے ہیں اور ملائکہ میں سب سے زیادہ (عرش کے) قریب اسرافیل ہیں اور اُن کے اور عرش کے درمیان پانچ سو سال کا فاصلہ ہے، (تفسیر قرطبی، ج:19،ص:194)‘‘۔

مذکورہ بالا مفسرین کے کلام سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ قرآن کریم واحادیث صحیحہ میں ملک الموت کا نام مذکور نہیں ہے، البتہ بعض آثارِ صحابہ و تابعین میں ملک الموت کا نام عزرائیل آیا ہے اور جمہور کے نزدیک یہی معروف ومشہور ہے۔

مفتی منیب الرحمٰن

رئیس دارالافتاء دارالعلوم نعیمیہ، کراچی

28 اگست 2023ء